

Globethics Repository

The logo for Globethics, featuring the word "Globethics" in white, sans-serif font centered within a solid blue rectangular background.

Al-Irfan fi fadhail wa adabil Quran 5 (The Knowledge for the excellency and ethics for the Quran Part 5)

This page was generated automatically upon download from the Globethics Repository. More information on Globethics see <https://www.globethics.net>. Data and content policy of Globethics Repository see <https://repository.globethics.net/pages/policy>.

| | |
|---------------|---|
| Item Type | Book |
| Authors | al-Qodiri, Muhammad Thohir |
| Publisher | Minhajul Quran Press |
| Rights | With permission of the license/copyright holder |
| Download date | 2026-07-07 21:43:40 |
| Link to Item | http://hdl.handle.net/20.500.12424/184128 |

فصل في آداب تلاوة القرآن

﴿ تلاوت قرآن کے آداب کا بیان ﴾

۵۰۔ عَنْ جُنْدَبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رضي الله عنه قَالَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ: اقْرَأُوا الْقُرْآنَ مَا اتَّخَفْتُمْ عَلَيْهِ قُلُوبُكُمْ، فَإِذَا اخْتَلَفْتُمْ فَقُومُوا عَنْهُ. متفق عليه.

”حضرت جندب بن عبد اللہ رضي الله عنه روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلى الله عليه وسلم نے فرمایا: قرآن مجید اس وقت تک پڑھتے رہو جب تک تمہارے دل اس کے ساتھ لگے رہیں اور جب (تھکاوٹ یا) اکتاہٹ محسوس کرو تو پڑھنا چھوڑ دو۔“

۵۱۔ عَنْ حُذَيْفَةَ رضي الله عنه أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم قَرَأَ الْبَقْرَةَ وَآلَ عِمْرَانَ وَالنِّسَاءَ

الحديث رقم ۵۰: أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب: الإعتصام بالكتاب والسنة، باب: كراهية الخلاف، ۶/۲۶۸۰، الرقم: ۶۹۳۱، و في كتاب: فضائل القرآن، باب: اقرءوا القرآن ما اتخفت عليه قلوبكم، ۴/۱۹۲۹، الرقم: ۴۷۷۴، ومسلم في الصحيح، كتاب: العلم، باب: النهي عن إتباع متشابه القرآن والتحذير من متبعيه والنهي عن الإختلاف القرآن، ۴/۲۰۵۳، الرقم: ۲۶۶۷، والنسائي في السنن الكبرى، ۵/۳۳، الرقم: ۸۰۹۷، وأحمد بن حنبل في المسند، ۴/۳۱۳، وابن حبان في الصحيح، ۳/۵، الرقم: ۷۳۲، والدارمي في السنن، ۲/۵۳۴، الرقم: ۳۳۵۹-۳۳۶۱.

الحديث رقم ۵۱: أخرجه أبوداود عن عوف بن مالك رضي الله عنه في السنن، كتاب: الصلاة، باب: ما يقول الرجل في ركوعه وسجوده، ۱/۲۳۰، الرقم: ۸۷۳، والنسائي في السنن، كتاب: الإفتتاح، باب: مسألة القارئ ←

فِي رَكْعَةٍ لَا يَمُرُّ بِآيَةٍ رَحْمَةٍ إِلَّا سَأَلَ وَلَا بِآيَةٍ عَذَابٍ إِلَّا اسْتَجَارَ.

رواه أبو داود والنسائي واللفظ له وأحمد.

”حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سورہ بقرہ، سورہ آل عمران اور سورہ نساء کی ایک ہی رکعت میں تلاوت فرمائی جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم آیت رحمت تلاوت فرماتے تو اللہ تعالیٰ سے اس کی (رحمت) کا سوال کرتے اور جب آیت عذاب کی تلاوت فرماتے تو اللہ تعالیٰ کی (اس عذاب) سے پناہ مانگتے۔“

۵۲۔ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم وَنَحْنُ نَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَفِينَا الْأَعْرَابِيُّ وَالْأَعْجَمِيُّ فَقَالَ: اقْرَأُوا فِكُلُّ حَسَنٌ، وَسَيَجِيءُ أَقْوَامٌ يُقِيمُونَهُ كَمَا يُقَامُ الْقِدْحُ، يَتَعَجَّلُونَهُ وَلَا يَتَأَجَّلُونَهُ. رواه أبو داود وأحمد وابن أبي شيبه.

إذا مر بآية رحمة، ۱۷۷/۲، الرقم: ۱۰۰۹، وفي كتاب: التطبيق عن عوف بن مالك رضی اللہ عنہ، باب: نوع آخر، ۲۲۳/۲، الرقم: ۱۱۳۲، وأحمد بن حنبل في المسند، ۲۴/۶، الرقم: ۲۴۰۲۶، والبزار في المسند، ۱۸۳/۷، الرقم: ۲۷۵۰.

الحديث رقم ۵۲: أخرجه أبو داود في السنن، كتاب: الصلاة، باب: ما يجزى الأمي والأعجمي من القراءة، ۱/۲۲۰، الرقم: ۸۳۰، وأحمد بن حنبل في المسند، ۳/۳۵۷، ۳۹۷، الرقم: ۱۴۸۹۸، وابن أبي شيبه في المصنف، ۶/۱۲۵، الرقم: ۳۰۰۰۴، وأبو يعلى في المسند، ۴/۱۴۰، الرقم: ۲۱۹۷، وابن منصور في السنن، ۱/۱۵۰، ۱۵۲، الرقم: ۳۱-۳۰، والبيهقي في شعب الإيمان، ۲/۵۳۸-۵۳۹، الرقم: ۲۶۴۲، والشوكاني في نيل الأوطار، ۶/۲۵.

”حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ ہماری طرف تشریف لائے اور ہم قرآن پڑھ رہے تھے ہم میں اعرابی اور عجمی بھی تھے آپ ﷺ نے فرمایا: (تم) سب اچھا (پڑھتے) ہو، عنقریب کچھ لوگ ایسے آئیں گے جو اسے تیر کی طرح سیدھا چلائیں گے وہ پڑھنے میں بہت جلدی کریں گے اور توقف کے لئے بالکل نہیں ٹھہریں گے۔“

۵۳۔ عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَامٍ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: كَتَبَ مُعَاوِيَةُ إِلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ شَبْلٍ ﷺ أَنْ عَلَّمَ النَّاسَ مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَجَمَعَهُمْ فَقَالَ: إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: تَعَلَّمُوا الْقُرْآنَ فَإِذَا عَلِمْتُمُوهُ فَلَا تَعْلَمُوا فِيهِ وَلَا تَجْفُوا عَنْهُ وَلَا تَأْكُلُوا بِهِ وَلَا تَسْتَكْثِرُوا بِهِ. وذكر باقي الحديث. رواه أحمد و أبو يعلى والطحاوي و البيهقي، و رجاله ثقات.

”حضرت زید بن سلام اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت معاویہ نے حضرت عبدالرحمن بن شبل ﷺ کی طرف (خط) لکھا کہ آپ نے جو کچھ حضور نبی اکرم ﷺ سے سنا ہے اسے لوگوں کو سکھاؤ تو انہوں نے لوگوں کو جمع کیا اور ان سے کہا: بے شک میں

الحديث رقم ۵۳: أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، ۳/ ۴۴۴، ۴۲۸، و أبو يعلى في المسند، ۳/ ۸۸، الرقم: ۱۵۱۸، والطحاوي في شرح معاني الآثار، ۳/ ۱۸، والبيهقي في السنن الكبرى، ۲/ ۱۷، الرقم: ۲۱۰۳، و في السنن الصغرى، ۱/ ۵۴۴، الرقم: ۹۹۰، و في شعب الإيمان، ۲/ ۵۳۲، الرقم: ۲۶۲۴، و عبد بن حميد في المسند، ۱/ ۱۲۹، الرقم: ۳۱۴، والديلمي في الفردوس بمأثور الخطاب، ۱/ ۹۶، الرقم: ۳۱۱، و ابن راشد في الجامع، ۱۰/ ۳۸۷، والشيباني في الأحاد والمثاني، ۴/ ۱۳۶۔

نے حضور نبی اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: قرآن مجید سیکھو پس جب تم (قرآن مجید) سیکھ لو تو نہ اس میں غلو کرو اور نہ ہی اس سے جدا ہو اور نہ ہی اس کے ذریعے سے (لوگوں کا مال) کھاؤ اور نہ ہی (اس کے ذریعے سے) مال بڑھاؤ۔“

۵۴۔ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ مَرَّ عَلَى قَارِيٍّ يَقْرَأُ، ثُمَّ سَأَلَ فَاسْتَرْجَعَ ثُمَّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ فَلْيَسْأَلِ اللَّهَ بِهِ، فَإِنَّهُ سَيَجِيءُ أَقْوَامٌ يَقْرَأُونَ الْقُرْآنَ يَسْأَلُونَ بِهِ النَّاسَ.

رواه الترمذي وأحمد و ابن أبي شيبة و الطبراني و البيهقي.

و قال أبو عيسى: هذا حديث حسن.

”حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ ایک قاری قرآن کے پاس سے گزرے جو قرآن پڑھتا ہے پھر مانگتا ہے۔ انہوں نے ”إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ“ پڑھا اور فرمایا: میں نے حضور نبی اکرم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو قرآن پڑھے، اسے قرآن کے وسیلے سے صرف اللہ تعالیٰ ہی سے سوال کرنا چاہئے کیونکہ عنقریب کچھ لوگ پیدا ہوں گے جو قرآن پڑھیں گے اور اس کے عوض لوگوں سے سوال کرتے پھریں گے۔“

الحديث رقم ۵۴: أخرجه الترمذي في السنن، كتاب: فضائل القرآن عن رسول الله ﷺ، باب: (۲۰)، ۱۷۹/۵، الرقم: ۲۹۱۷، و أحمد بن حنبل في المسند، ۴/۴۳۲، ۴۳۹، و ابن أبي شيبة في المصنف، ۶/۱۲۴، الرقم: ۳۰۰۰۲، و الطبراني في المعجم الكبير، ۱۸/۱۶۶، الرقم: ۳۷۰-۳۷۱، و البيهقي في شعب الإيمان، ۲/۵۳۳-۵۳۴، الرقم: ۲۶۲۸-۲۶۲۹، و ابن منصور في السنن، ۱/۱۸۷، الرقم: ۴۵، و المنذري في الترغيب والترهيب، ۲/۲۳۱، الرقم: ۲۲۱۰.

۵۵۔ عَنْ إِيَّاسِ بْنِ عَامِرٍ يَقُولُ: أَخَذَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رضي الله عنه بِيَدِي ثُمَّ قَالَ: إِنَّكَ إِنْ بَقَيْتَ سَيَقْرَأُ الْقُرْآنَ ثَلَاثَةَ أَصْنَافٍ: فَصِنْفٌ لِلَّهِ، وَ صِنْفٌ لِلْجِدَالِ، وَ صِنْفٌ لِلدُّنْيَا، وَ مَنْ طَلَبَ بِهِ أَذْرَكَ. رواه الدارمي.

”حضرت ایاس بن عامر رضي الله عنه سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی بن ابی طالب رضي الله عنه نے میرا ہاتھ پکڑا پھر فرمایا: بے شک اگر تو باقی (زندہ) رہا (تو تو دیکھے گا کہ) عنقریب تین قسم کے لوگ قرآن کو پڑھیں گے ایک وہ جو فقط اللہ کے لئے اس کو پڑھیں گے۔ دوسرا وہ لوگ جو لڑائی جھگڑا کے لئے اس کو پڑھیں گے اور تیسرے وہ لوگ جو دنیا کے لئے اس کو پڑھیں گے اور جو کوئی اس قرآن کے توسل سے کوئی چیز مانگے گا وہ اس کو پالے گا۔“

۵۶۔ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ رضي الله عنه قَالَ: لَيْسَ مِنْ مُؤَدَّبٍ إِلَّا وَهُوَ يُحِبُّ أَنْ يُؤْتَىٰ أَدَبُهُ، وَإِنَّ آدَابَ اللَّهِ الْقُرْآنَ. رواه الدارمي.

”حضرت (عبداللہ) بن مسعود رضي الله عنه سے روایت ہے آپ بیان کرتے ہیں کہ ہر مستحق ادب یہ چاہتا ہے کہ اسے اس کا ادب دیا جائے اور بیشک اللہ تعالیٰ کا ادب قرآن ہے۔“

۵۷۔ عَنْ أَبِي إِيَّاسٍ قَالَ: كُنْتُ نَازِلًا عَلَىٰ عَمْرٍو بْنِ النُّعْمَانِ فَاتَاهُ رَسُولٌ مُصْعَبِ بْنِ الزُّبَيْرِ حِينَ حَضَرَهُ رَمَضَانُ بِالْفِي دَرِهِمْ فَقَالَ: إِنَّ

الحديث رقم ۵۵: أخرجه الدارمي في السنن، ۲/۵۲۶، الرقم: ۳۳۲۹.

الحديث رقم ۵۶: أخرجه الدارمي في السنن، ۲/۵۲۵، الرقم: ۳۳۲۱.

الحديث رقم ۵۷: أخرجه الدارمي في السنن، ۱/۱۵۳، الرقم: ۵۸۵، وابن

أبي شيبة في المصنف، ۲/۱۶۸، الرقم: ۷۷۳۸، ۶/۱۲۵، ۱۹۹، الرقم:

۳۰۰۰۵، ۳۰۶۴۷، والبيهقي في شعب الإيمان، ۲/۵۳۵، الرقم: ۲۶۳۳.

الْأَمِيرَ يُقْرِئُكَ السَّلَامَ وَقَالَ: إِنَّا لَمْ نَدْعُ قَارِئًا شَرِيفًا إِلَّا وَقَدْ وَصَلَ إِلَيْهِ مِنَّا مَعْرُوفٌ، فَاسْتَعِنَ بِهِدَيْنٍ عَلَى نَفَقَةِ شَهْرِكَ هَذَا، فَقَالَ: أَقْرِئِ الْأَمِيرَ السَّلَامَ وَقُلْ لَهُ: إِنَّا وَاللَّهِ! مَا قَرَأْنَا الْقُرْآنَ نُرِيدُ بِهِ الدُّنْيَا وَدِرْهَمَهَا. رواه الدارمي وابن أبي شيبة والبيهقي.

”حضرت ابو ایاس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت عمرو بن نعمان رضی اللہ عنہ کے ہاں مہمان ٹھہرا ہوا تھا کہ آپ کے پاس حضرت مصعب بن عمیر کا قاصد دو ہزار درہم لے کر اس وقت آیا جب رمضان کا مہینہ تھا اور کہا کہ امیر المؤمنین آپ کو سلام کہتے ہیں اور انہوں نے یہ بھی فرمایا ہے کہ بے شک ہم نے قرآن کا کوئی بھی نیک و صالح قاری نہیں چھوڑا جس کو ہماری طرف سے (یہ) عطیہ نہ پہنچا ہو سو آپ ان دو ہزار درہموں سے اس رمضان کے مہینے کے (اخراجات) میں مدد لیں۔ تو انہوں نے جواب دیا کہ امیر المؤمنین کو میرا سلام کہنا اور ان سے کہنا کہ بخدا! بیشک ہم قرآن کو طلب دنیا اور درہم و دینار کے لئے نہیں پڑھتے۔“

۵۸۔ عَنْ عُمَرَ رضی اللہ عنہ أَنَّهُ قَالَ: يَا مَعْشَرَ الْقُرَّاءِ! ارْفَعُوا رُؤُوسَكُمْ، فَقَدْ وَضَحَ لَكُمْ الطَّرِيقُ، وَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ، وَلَا تَكُونُوا عِيَالًا عَلَى الْمُسْلِمِينَ. رواه البيهقي وابن الجعد.

”حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے فرمایا: اے گروہ قراء (قرآن) پاک پڑھنے والو! اپنے سروں کو اٹھاؤ، بلاشبہ (تمہارے لیے) راستہ واضح ہو گیا ہے اور

الحديث رقم ۵۸: أخرجه البيهقي في شعب الإيمان، ۸۱/۲، الرقم:

۱۲۱۶-۱۲۱۷، و ابن الجعد في المسند، ۲۸۵/۱، الرقم: ۱۹۲۱،

والنووي في التبيان، ۶۱/۱۔

نیکوں کی طرف سبقت لے جاؤ، اور تم (دوسرے) مسلمانوں کے بھروسے پر نہ رہو۔“

۵۹۔ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: ثَلَاثٌ أَحْبَبْنَنِي لِنَفْسِي وَلِإِخْوَانِي. هَذِهِ السَّنَةُ أَنْ يَتَعَلَّمُوهَا وَيَسْأَلُوا عَنْهَا، وَالْقُرْآنُ أَنْ يَتَفَهَّمُوهُ وَيَسْأَلُوا عَنْهُ، وَيَدْعُوا النَّاسَ إِلَّا مِنْ خَيْرٍ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ.

”حضرت ابن عون رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ تین چیزیں میں اپنے لئے اور اپنے بھائی کے لئے پسند کرتا ہوں ایک یہ کہ وہ اس سنت کو سیکھیں اور اس کے متعلق سوال کریں۔ دوسرا قرآن کریم کہ اسے سمجھیں اور اس کے متعلق پوچھیں، تیسرا یہ کہ بھلائی کے سوال لوگوں سے کنارہ کش رہیں۔“

۶۰۔ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم يَقُولُ: إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ نَزَلَ بِحُزْنٍ، فَإِذَا قَرَأْتُمُوهُ فَابْكُوا، فَإِنْ لَمْ تَبْكُوا، فَتَبَاكُوا وَتَغَنَّوْا بِهِ، فَمَنْ لَمْ يَتَغَنَّ بِالْقُرْآنِ فَلَيْسَ مِنَّا. رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَأَبُو يَعْلَى وَابْنُ أَبِي عَرِينَةَ.

الحديث رقم ۵۹: أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب: الإعتصام بالكتاب والسنة، باب: الاقتداء بسنن رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم، ۶/۲۶۵۴، والبيهقي في كتاب الزهد الكبير، ۲/۹۶، الرقم: ۱۳۲، واللالكائي في إعتقاد أهل السنة، ۱/۶۱، الرقم: ۳۶۔

الحديث رقم ۶۰: أخرجه ابن ماجه في السنن، كتاب: إقامة الصلاة والسنة فيها، باب: في حسن الصوت بالقرآن، ۱/۴۲۴، الرقم: ۱۳۳۷، وأبو يعلى في المسند، ۲/۴۹، الرقم: ۶۸۹، والبيهقي في السنن الكبرى، ۱۰/۲۳۱، وفي شعب الإيمان، ۲/۳۶۳، ۳۸۸، الرقم: ۲۰۵۱، ۲۱۴۷، والمنذري في الترغيب والترهيب، ۲/۲۳۷، الرقم: ۲۲۳۴۔

”حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: بیشک یہ قرآن غم سے لبریز نازل ہوا ہے، پس جب تم اسے پڑھو تو رویا کرو، اور اگر (دل کے سخت ہو جانے کے باعث) رونہ سکو تم (کم از کم) رونے والی حالت ہی بنا لیا کرو اور نغمگی کے ساتھ خوش الحانی سے اس کی تلاوت کیا کرو۔ پس جو حسن صوت اور نغمگی کے ساتھ قرآن کی تلاوت نہیں کرتا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔“

۶۱۔ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ: صَحِبْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ وَمِنَ الْمَدِينَةِ إِلَى مَكَّةَ وَكَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ فَإِذَا نَزَلَ مَنْزِلًا قَامَ شَطْرَ اللَّيْلِ وَيُرْتِلُ الْقُرْآنَ يَقْرَأُ حَرْفًا حَرْفًا وَيُكْثِرُ فِي ذَلِكَ مِنَ النَّشِيجِ وَالنَّحِيبِ وَيَقْرَأُ: ﴿وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ذَلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيدُ﴾ [ق، ۵۰: ۱۹].

رواہ ابن ابی شیبہ و أحمد و البیہقی و اللفظ لہ.

”حضرت ابن ابی ملیکہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ اور پھر مدینہ منورہ سے مکہ مکرمہ تک حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی صحبت اختیار کی اور آپ دو رکعت نماز ادا فرماتے تھے اور جب کسی جگہ رک کر قیام کرتے تو آدھی رات کو بیدار ہوتے اور ٹھہر ٹھہر کر قرآن پاک کی تلاوت فرماتے ایک ایک حرف کو پڑھتے اور اس

الحديث رقم ۶۱: أخرجه ابن أبي شيبة في المصنف، ۲۴۴/۷، الرقم: ۳۵۷۲، والبيهقي في شعب الإيمان، ۳۶۵/۲، الرقم: ۲۰۶۱، وأحمد بن حنبل في فضائل الصحابة، ۹۵۰/۲، الرقم: ۱۸۴۰، والذهبي في سير أعلام النبلاء، ۳/۳۴۲، ۳۵۲، و ابن الجوزي في صفوة الصفوة، ۷۵۵/۱.

میں آہ و بکاء کرتے اور خوب روتے (یہاں تک کہ آپ کی ہچکی بندھ جاتی) اور یہ آیت کریمہ تلاوت فرماتے: ﴿وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ذَلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيدُ﴾ ”اور موت کی بے ہوشی حق کے ساتھ آ پہنچی۔ (اے انسان!) یہی وہ چیز ہے جس سے تو بھاگتا تھا۔“